حضرت عزرائیل :۔ حضرت عزرائیل و ملک الموت بھی کہا جاتا ہے عزرائیل عربی زبان کے لفظ عزرا اور ئیل سے ملکر بنا ہے عزرا کا مطلب ہے بندہ اور ئیل کا مطلب ہے اللہ یعنی کہ عزرائیل کا مطلب ہے اللہ کا بندہ جن کا کام زندہ موجود روح کو قبض کرتا ہے سورۃ سجدہ آیت نمبر 11 اسی طرح قرآن پاک کی سورۃ الانعام کی آیت نمبر 4 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے ۔ قرآن پاک کی یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ملک الموت کے مددگار فرشتے بھی ہیں انہیں گروہ عزرائیل بھی کہا جاتا ہے۔ معراج تشریف پر حضور ﷺ نے حضرت عزرئیل کو ان کی اصل شکل میں دیکھا تو ان کے چار منہ تھے پہچھنے پر بتایا گیا کہ ان کا سامنے کا مُنہ نورُ سے بنا ہے جس سے وہ مومنین صالحین ، انبیاء اور نیک لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں ۔ پیچھے کا مُنہ اگ سے بنا ہے جس سے وہ کفار اور مشرکین کو دردناک طریقے سے روح قبض کرتے ہیں ان کا دایاں مُنہ غضب سے بنا ہے جس سے وہ گنہگار مسلمانوں کی روح قبض کرتے ہیں جبکہ ان کا بایا ں مُنہ قہر سے بنا ہے جس سے یہ منافقین کی روح قبض کرتے ہیں ان کی جسامت اتنی بڑی ہے کہ اگر ان کا ایک قدم مشرق میں ہو تو دوسرا قدم مغرب میں ہوگا ان کے بھی 4 پر ہیں لیکن وہ پرندوں جیسے نہیں ہیں بلکہ صرف سمجھانے کی غرض سے بیان کیے گئے ہیں ان کے پاؤں زمین پر جبکہ ان کا سر آسمانوں سے اوپر بلیند ہے انبیاء کرام اور ولی ہر ان مخطب کی روح قبض کرنے کیلئے یہ خود حاضر ہوتے ہیں جبکہ عام نیک انسانوں کی روح قبض کرنے کیلئے اس کے مددگار فرشتے جنہیں وابشطت کہا جاتا ہے آتے ہین اور روح قبض کرکے حضرت عزرائیل کو پیش کردیتے ہیں اسی طرح بڑے کفار یا مشرکین کی روح حضرت عزرائیل اپنے پچھلے منہ سے جو آگ کا بنا ہوا ہے دردناک طریقے سے خود قبض کرتے ہیں جبکہ عام کفار یا مشرکین کی روح قبض کرنے کیلیے اس منہ کے ساتھ مددگار فرشتے جنہیں نازعات کہا جاتا ہے۔ جبکہ زیادہ گنہگار مسلمانوں کی روح قبض کرنے کیلئے دائیں طرف کا منہ کوکہ غضب سے بنا ہو ا حضرت عزرائیل استعمال کرتے ہیں جبکہ عام گنہگار مسلمانوں کی روح قبض کرنے کیلئے اس مُنہ کے ساتھ مددگار فرشتے جنہیں سابعات کہا جاتا ہے روح قبض کرتے ہیں۔ جب کہ زیادہ سخت منافقینکی روح حضرت عزرائیل خود اپنے بائیں طرف کے مُنہ کوکہ قہر سے بنا ہوا ہے سے روح قبض کرتے ہیں جبکہ عام منافق لوگوں کی روح اس مٗنہ کے ساتھ مددگار فرشتے فہیل ثاقبات کہا جاتا ہے روح قبض کر کے حضرت عزرائیل کو پیش کرتے ہین۔

ایک دفعہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت عزرائیل سے پوچھا اے عزرائیل اتنی بڑی دنیا ہے ایک ہی وقت میں کوئی دنا کے کسی کونے میں ہے تو کوئی کس کونے میں تم ایک ہی وقت میں ایک ساتھ اتنے سارے لوگوں کی روح کیسے قبض کر لیتے ہو حضرت عزرائیل نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے سامنے دنیا پلیٹ میں پڑی ایک چیز کی مانند ہے جس کی روح قبض کرنے کا حکم ہوتا ہے اس کی روح قبض کرلیتا ہوں اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو ارواح قبض کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ ایک دن حضرت ابراہیم اپنے گھر میں تشریف فرما تھے کہ ایک انتہائی حسین شخص کو گھر میں چاخل ہوتے دیکھا تو پہچھا کہ اے اللہ کے بندے تو کون ہے اور تجھے گھر میں کس نے داخل ہونے دیا جواب ملا صحب خانہ نے حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک انہیں اختیار حاصل ہے آپ نے پھر سوال کیا کہ یہ بتاؤ کہ تم کون ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ میں ملک الموت ہوں حضرت ابراہیم نے فرمایا مجھے تمھارے بارے میں چند نشانیاں بتائی گئی ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی مجھے تم میں نظر نہیں آتی اس پر ملک الموت نے پیٹھ پھرلی تو آپ نے دیکھا کہ حضرت عزرائیل کی بیٹھ پر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور جسم کا ہر بال نوکدار تیر کی طرح کھڑا تھا حضرت ابراہیم گھبرا گئے اور فرمایا آپ اپنی پہلی والی صورت پر واپس تشریف لے آئیے۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ جب حضرت عزرائیل نے پیٹھ پھیری تو آپ اس شکل مین نظر آئے جس میں وہ برے لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں۔ ابن مسعود اور ابن عباس کی روایت میں ہے کہ جب وہ حضرت ابراہیم کے پاس آئے تو حضرت ابراہیم نے فرمایا مجھے اپنی وہ صورت دکھائیے جس سے آپ کفار کی روح قبض کرتے ہیں ۔ حضرت عزرائیل نے جواب دیا کہ آپ میری وہ صورت کعکھنے کی طاقت نہیں رکھتے پھر حضرت عزرائیل نے بیٹھ پھرلی تو ایک سیاہ صورت والا شخص تھا جس کے سر پر آگ کے شعلے تھے اس کے جسم سے بال کی بجائے تیر اور مُنہ سے آگ نکل رہی گھی ۔ یہ صورت دیکھ کر حضرت ابراہیم پر غش طاری ہوگیا اسکے بعد آپ نے حضرت عزرائیل سے فرمایا اگر کفار کو صرف تمھاری شکل ہی دیکھنی پڑجائے تو وہ برداشت نہیں کر پائیں گے یہ بہت بڑی تکلیف ہوگی اب زرا یہ بتا ئیے کہ مامن کی روح کس طرح قبض کرتے ہیں تو حضرت عزرائیل نے فرمایا کہ زرا منہ پھیر لیجئے آپ نے مُنہ پھیرا تو آپ کے سامنے ایک حسین نوجوان موجود تھا جسکے کپڑے سفید تھ ے اور جسم مہک رہا تھا۔ حضرت ابراہیم نے ہی منظر دیکھ کر فرمایا کہ اگر مومن کو آپ کا دیدار نصیب ہوجائے تو یہی بہت ہے۔قیامت کے روز جب شیطان لوگوں کو جہنم تک پہنچاچکا ہوگا اور نیک لوگ جنت کے اندر داخل کیے جا رہے ہوں گے تو شیطان سمجھ جائے گا کہ اس کی موت کا وقت بھی قریب آچجا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کی زندگی دی تھی اس کے ختم ہونے کا وقت آگیا ہے لہذا وہ ڈر کر سمندر کے ایک حصے سے غوطہ لگا کر دوسرے حصے سے نکلبے کی کوشش کرے گا تو وہاں ملک الموت پہلے سے موجود ہوں گے اس کے بعد وہ پھر غوطہ لگائے گا اور تعسرے کنارے سے نکلنے کی کوشش کرے گا لیکن وہاں پھر ملک الموت کو کھٖڑا پائے گا غرضیکہ وہ کسی بھی طرح بچ نہیں پائے گا اور اس کی روح کو بھی ملک الموت قبض کرلیں گے۔

جب حضرت آدم کو تخلیق کا مرحلہ آیا تو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلےحضرت جبرائیل کو زمین سے مٹی لینے بھیجا تو زمین نے اللہ کا واسطہ دیا کہ اس سے انسان کی تخلیق ہوگی وہ زمین میں فساد پھیلائے گا اور عذاب الہٰی میں گرفتار ہوگا لہذا مجھ میں اتنی سکت نہیں کہ اللہ کا عذاب سہ سکوں اور ضحرت جبرائیل بغیر مٹی لیے واپس چلے گئے اور اللہ تعالیٰ کو جاکر زمین کا گریہ و زاری کے ساتھ اللہ کا واسطہ دینے کا ذکر کیا پھر اللہ تعالیٰ نے ضحرت اسرافیل کو بھیجا تو وہ بھی یہی جواب لیکر گئے پھر ضحرت معکائیل کو بھیجا تو وہ بھی یہی جواب لیکر گئے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت عزرائیل کو مٹی لینے بھیجا تو زمین نے ہوی بات چیت حضرت عزرائیل سے بھی کی لیکب حضرت عزرائیل نے جواب دیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتی ہو میں بھی اسی رب کے حکم سے آیا ہوں اور یہ خاک لیکر ہی جاؤں گا اور جہاں آج خانہ کعبہ ہے وہں سے ایک مژت خاک لی تو زمین کی ایک پرت ان کے ہاتھ مین آگئی جس میں 60 قسم کی مٹی گھی اور وہ مٹی لے کر جب آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عزرائیل تمھارا دل ان معاملات میں بہت سخت ہے کہ تم کسی شخص کے ماتم منانے یا قسم دینے پر یا کسی کو روتا دیکھ کر اپنا فیصلہ نہیں بدلو گے۔ لہٰذا اس خاک سے پیدا ہونے والی مخلوق کی روح قبض کرنے کا زمہ تمھارا ہے تو حضرت عزرائیل نے فرمایا اس طرح تو آدم کی اولاد مجھے اپنا دشمن سمجھے گی تو اللہ تعالٰی نے فرمایا میں ہر کسی کی موت کی وجہ مقرر کروں گا کوئی تمھارا نام تک نہ لے گا اور وہ خود کو اس کا قصور وار جانیں گے نہ کہ تمھیں جب حضرت عزرائیل عرش کے فرشتوں اور اسکے بعد حضرت جبرئیل حضرت میکائیل اور حضرت اسرافیل کی روح بھی قبض کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ پہچھیں گے کہ اے عزرائیل کون زندہ ہے تو حضرت عزرائیل جواب دینگے یا اللہ ایک آپ کی ذات اور ایک میں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ آج کس کی بادشاہی ہے پھر خود ہی فرمائیں کے کہ آج میری بادشاہی ہے۔